



## سوال

(26) بلاطہارت تفسیر کی کتابیں پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں قرآن کی بعض تفاسیر پڑھتی ہوں جبکہ میں بلاطہارت نہیں ہوتی جیسے مثال کے طور پر ماہواری کے ایام میں تو کیا اس میں کچھ حرج ہے اور آیا مجھے اس کا گناہ ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حیض اور نفاس والی عورت کے لیے نہ کتب تفسیر پڑھنے میں کوئی حرج ہے اور نہ قرآن پڑھنے میں بشرطیکہ قرآن کو چھوانہ جائے۔ اور یہ بات علماء کے دواقوال میں صحیح ترک مطابق ہے۔ رہا جنہی تو وہ مطلقاً قرآن نہیں پڑھ سکتا البتہ وہ کتب تفسیر اور احادیث پڑھ سکتا ہے لیکن اس کے ضمن میں جو آیات آئیں وہ نہ پڑھے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سبیلتے ہے کہ قرآن پڑھنے میں جنابت کے علاوہ کوئی چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آڑے نہ آتی تھی اور اس حدیث کے ضمن میں جبے امام احمد نے اسناد جدید کے ساتھ روایت کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ الفاظ منقول ہیں:

((فَأَنَا الْجُنُبُ فَلَا، وَلَا آيَةٌ))

”رہا جنہی تو وہ قرآن نہیں پڑھ سکتا، ایک آیت بھی نہیں پڑھ سکتا!“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 53

محدث فتویٰ